غسل جنابت سے پہلے وضو کرتے ہوئے سر کا مسح بھی کرنا ہوگا یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-995

تاریخ اجراء: 30 ذوالحجۃالحرام 1444 ھ/19 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کہا جاتا ہے کہ غسلِ جنابت سے پہلے نماز کی طرح کا وضو کرو، تو کیا اس وضو میں سر کا مسح بھی کرنا ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کیلئے جس طرح وضو کرتے ہیں، غسلِ جنابت سے پہلے بھی یونہی وضو کرنا مستحب ہے۔ لہذا غسلِ جنابت سے پہلے وضو کرتے ہوئے بھی پورے سر کا مسح کیا جائے گا۔

بخاری شریف میں ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، فرمایا: ”ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اغتسل من الجنابة بدا فغسل یدیه ثم یتوضا کما یتوضا للصلاۃ ثم یدخل اصابعه فی الماء فیخلل بها اصول شعره ثم یصب علی راسه ثلاث غرف بیدیه ثم یفیض الماء علی جلده کله“ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب جنابت سے غسل فرماتے، تو سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوتے، پھر نماز جیسا وضو فرماتے، پھر اپنی انگلیاں پانی میں ڈالتے اور ان کے ذریعہ بالوں کی جڑوں میں پانی پہنچاتے، پھر تین چلو پانی اپنے سر پر بہاتے پھر پورے جسم پر پانی بہاتے۔ (صحیح البخاری، حدیث 248، صفحه 53، مطبوعه: ریاض)

نیز اسی میں ہے: ”أن رجلا قال لعبد اللہ بن زید وھو جد عمرو بن یحیی: أتستطیع أن تریني کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یتوضأ؟ فقال عبد اللہ بن زید نعم، فدعا بماء، فأفرغ علی یدیه فغسل مرتین، ثم مضمض واستنثر ثلاثا، ثم غسل وجهه ثلاثا، ثم غسل یدیه مرتین مرتین إلی المرفقین، ثم مسح رأسه بیدیه، فأقبل بهما وأدبر، بدأ بمقدم رأسه حتی ذهب بهما إلی قفاه، ثم ردهما إلی المکان الذي بدأ منه، ثم غسل رجلیه“ یعنی ایک شخص نے حضرت عمرو بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دادا حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ کیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجھے یہ کر کے دکھا سکتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کیسے وضو فرمایا کرتے تھے؟ تو حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں! پھر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی منگوایا اور اپنے دونوں ہاتھوں پر ڈالا اور دونوں ہاتھ دو دو بار دھوئے، پھر تین تین بار کلی کی اور ناک میں پانی ڈال کر ناک صاف کی، پھر تین بار منہ دھویا، پھر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دو بار دھوئے پھر دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کا مسح کیا اور انہیں آگے پیچھے لے گئے، (یعنی) سر کے اگلے حصے سے شروع کیا پھر انہیں گُدی تک لے گئے، پھر جہاں سے شروع کیا تھا، اُسی جگہ واپس لوٹا لائے، پھر اپنے پاؤں دھوئے۔ (صحیح البخاری، حدیث 185، صفحہ 44، مطبوعہ: ریاض)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم